سوال

(462) حق دار کا حق ادا کرنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر باپ اپنے لڑکے کو بچپن سے ستاتا ہو اور اس لڑکے کا کوئی اور رشتہ دار اس کو پالے اور جب وہ لڑکا بالغ ہو تو اس کو باپ کے پاس جانا چاہیے یا نہیں یا حق ادا کرنا چاہیے یا نہیں اور اگر لڑکے کی خواہش ہو کہ حق ادا کرے مگر باپ کے پاس جانے یا رہنے سے ڈرتا ہو اور نہ کوئی ذریعہ ہے کہ اپنے باپ کو کچھ دے تو کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ لڑکا اپنے باپ کے پاس جا سکتا ہے اور باپ کا حق ادا کر سکتا ہے تو جائے اور باپ کا حق ادا کرے (خواہ خدمت مالی ہو یا بدنی یا جو اس سے ممکن ہو ادا کرے) اور باپ اگر اس کا حق ادا نہیں کرتا تو اس کا وبال باپ پر ہے، یہ لڑکا بری الذمہ ہے اور لڑکا اپنا حق اللہ سے چاہے۔ مشکوۃ شریف (ص: 311،312، مطبع احمدی دہلی) میں ہے :

"عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((انکم سترون بعدي اثرة واموراً تنکرونها)) قالوا : فما تامرنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ؟ قال : ادوا الیہم حقہم وسلوا اللہ حقکم))[1](متفق علیہ)

''سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا : ''تم عنقریب میرے بعد ترجیح دینے کو اور ایسے امور کو دیکھو گے جنھیں تم ناپسند کرتے ہوگے۔ ''صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں ؟ آپؐ نے فرمایا : ان کا حق انھیں دو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے طلب کرو۔''

"عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ قال سأل سلمة بن سعید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال : یا نبی اللہ أرأیت إن قامت علینا أمراء یسألونا حقهم ویمنعونا حقنا فما تأمرنا فأعرض عنه ثم سأله فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسمعوا وأطیعوا فإنما علیهم ما حملوا وعلیکم ما حملتم "[2]((رواہ مسلم))

''وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سلمہ بن یزید الجعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو عرض کی : اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ! مجھے بتائیں اگر ہم پر ایسے امرا مقرر ہو جائیں، جو اپنا حق ہم سے طلب کریں، جب کہ ہمارے حق سے ہمیں محروم رکھیں، تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : سنو اور اطاعت کرو، جو ان کی ذمہ داری ہے، وہ اس کے مکلف ہیں اور جو تمہاری ذمے داری ہے تم اس کے ذمے دار و مکلف ہو''

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(6644) صحیح مسلم رقم الحدیث(1843)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(1846)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الادب، صفحہ: 711

محدث فتویٰ